بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انبیاء واولیا باذن اللہ مددگار ہیں

از مولانا ابو محمد محمد عبدالرشید قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ (سمندری شریف)

اہلِ اسلام (اہلسنت وجماعت) کا عقیدہ ہے کہ حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ ہے اس کی عطا کردہ طاقت سے اس کے بندے بھی مدد کرتے ہیں۔ مسلمانوں کے مددگار بہت ہیں۔ قرآنی آیات مبارکہ سے ثبوت ملاحظہ ہوں

(۱) اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ وَھُمْ رٰکِعُوْنَ۔ (پ:۶، ع:۱۲)

ترجمہ: تمہارے دوست (مددگار) نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے کہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔ (کنزالایمان)

اس آیت سے پتہ چلا کہ اللہ و رسول (جل جلالہ، وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) اور مومنین مسلمانوں کے مددگار ہیں۔ اہل علم پر یہ بات بالکل واضح ہے کہ کارساز، حاجت روا مشکل کشا، فریادرس، حامی وناصر یہ الفاظ بظاہر اگرچہ مختلف ہیں لیکن ان کا مفہوم ایک ہی ہے اور لفظ "ولی" ان سب کو شامل ہے کیونکہ ولی کا معنی لغوی طور پر دوست اور مددگار ہے۔

اَلْوَلِیّ —— المحب والصدیق والنصیر (قاموس جلد۴، ص۴۰۴)

یعنی ولی کا معنی محبت رکھنے والا، دوست، مددگار۔

آیت مبارکہ میں ترتیب اس پر شاہد ہے کہ اولیاء کرام رسول اللہ ﷺ کے نائب ہیں۔ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ کسی کے نائب نہیں۔ وہ اصلی اور حقیقی کارساز ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اکرم ﷺ کی اور اولیاء کرام کی کارسازی غیر خدا کی کارسازی نہیں بلکہ مددگاری، فریادرسی، کارسازی میں تینوں کا ایک ہی حکم ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ۔

ترجمہ: اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو۔ (کنزالایمان)

صبر اور نماز اللہ نہیں غیر اللہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے مدد لینے کا حکم فرما رہا ہے
جن (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذریعے صبر اور نماز ملے کیا ان سے مدد لینا شرک ہے؟

(۳) وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (پ:۶، ع:۵)

ترجمہ: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ دو (کنزالایمان)

اگر غیر خدا سے مدد لینا شرک ہوتا تو اللہ تعالیٰ ایک دوسرے کی مدد کرنے کا ہرگز حکم نہ فرماتا کیونکہ اللہ تعالیٰ شرک کی تعلیم نہیں دیتا۔

حضرت ذوالقرنین (علیٰ نبینا الکریم وعلیہ الصلوٰۃ والتسلیم) نے اپنی رعایا سے مدد مانگی۔

(۴)	فَاَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ	(پ:۱۶ ع:۲)
ترجمہ	تو میری مدد طاقت سے کرو	(کنزالایمان)

وہابیہ کے نزدیک تو حضرت ذوالقرنین (علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام) بھی شرک کرنیوالے ہوئے۔ (معاذاللہ)

اللہ تعالیٰ نے نبیوں، رسولوں سے فرمایا کہ تم خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدد کرنا۔

(۵)	لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ	(پ:۳ ع:۲)
ترجمہ	تو تم ضرور بضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا	(کنزالایمان)

اگر غیر اللہ سے امداد شرک ہوتی تو اللہ تعالیٰ انبیاء ورسل سے کیوں فرماتا کہ جب سرور انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائیں تو ان کی مدد کرنا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومنین اور فرشتے بھی مددگار ہیں لیکن وہابی کہتا ہے کہ غیر اللہ سے امداد شرک ہے

(۶) فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظَھِیْرٌ (پ:۲۸ ع:۱۹)

ترجمہ: تو بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے (مددگار) اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ (کنزالایمان)

(۷) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ وَیُثَبِّتْ اَقْدَامَکُمْ (پ:۲۶ ع:۵)

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جمادے گا (کنزالایمان)

پتہ چلا اللہ تعالیٰ کے بندوں کی مدد شرک نہیں۔ جب ربّ غنی ہو کر اپنے بندوں سے مدد مانگ رہا ہے تو بندہ مدد مانگنے سے کیسے بے پرواہ ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے مراد اللہ تعالیٰ کے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اس کے دین کی مدد ہے۔ ربّ کریم کا مدد فرمانا مسلمانوں کو کامیابی دینا ہے

(۸)	فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ	(پ:۱۷ ع:۱)
ترجمہ	تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تم کو علم نہ ہو۔	(کنزالایمان)

پتہ چلا علم والے بھی مددگار ہیں۔ مثلاً

امام اعظم ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہم اجمعین بھی مددگار ہیں۔

(۹) يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ (پ:۱۰،ع:۴)

ترجمہ: اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) اللہ تمہیں کافی ہے اور یہ جتنے مسلمان تمہارے پیرو ہوئے (یہ مددگار کافی ہیں)

بے ایمان کا کوئی مددگار نہیں

(۱) وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ (پ:۳،ع:۵)

ترجمہ: اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں (کنز الایمان)

(۲) وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ (پ:۱۰،ع:۱۶)

ترجمہ: اور زمین میں کوئی ان کا حمایتی ہوگا نہ مددگار (کنز الایمان)

پتہ چلا بے یار و مددگار ہونا کفار و منافقین کیلئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کے بہت مددگار ہیں۔

(۳) وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا (پ:۱۵،ع:۱۴)

ترجمہ: اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا (مرشد) نہ پاؤ گے (کنز الایمان)

معلوم ہوا گمراہ کا نہ کوئی مددگار ہے نہ کوئی مرشد رہبر۔ مسلمانوں کیلئے دونوں ہیں۔ بحمدہ تعالیٰ۔

تفسیر روح البیان میں ہے:

وَمَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ شَيْخٌ فَشَيْخُهُ الشَّيْطٰنُ

ترجمہ: اور جس کا کوئی شیخ مرشد نہ ہو اس کا شیخ شیطان ہوتا ہے۔

(روح البیان،ج:۱،ص:۲۳۶، یہی مفہوم دیکھئے رسالہ قشیریہ،ص:۴۲۶، دار الکتب بیروت از امام اجل ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن قشیری متوفی ۴۶۵ھ)

مشرکین کفار سے مدد طلب کرنا حرام ہے: حدیث جب حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غزوہ بدر کو تشریف لے چلے تو ایک بہادر شخص نے ایک مقام پر ساتھ چلنے کی اجازت طلب کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

آتُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ترجمہ: کیا تو اللہ و رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ایمان رکھتا ہے؟

کہا نہیں، فرمایا:

فَارْجِعْ فَلَنْ نَّسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ ترجمہ: تو واپس چلا جا ہم ہرگز کسی مشرک سے مدد نہ چاہیں گے

دوسرے مقام پر بھی وہی شخص حاضر ہوا اور ساتھ چلنے کی اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہی ارشاد فرمایا' تیسرے مقام پر پھر وہ شخص آیا اور اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَتُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ کیا تو اللہ و رسول (جل جلالہ' صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان رکھتا ہے؟ اس شخص نے عرض کی: ہاں! فرمایا: فَنَعَمْ اِذَنْ' ہاں اب چلو۔

(صحیح مسلم' ج:۲' ص:۱۱۸' مشکل الآثار' ج:۳' ص:۲۳۷' رسائل رضویہ)

حدیث پاک حضرت خبیب بن اساف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں اور میری قوم کے ایک شخص نے کسی غزوہ میں شرکت کیلئے اجازت مانگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دونوں مسلمان ہوئے! کہا نہیں' فرمایا:

فَاِنَّا لَانَسْتَعِیْنُ بِالْمُشْرِکِیْنَ عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ۔
پس ہم مشرکوں سے مشرکوں کے خلاف مدد نہیں لیتے نہ ہی آئندہ لیں گے

اس پر ہم دونوں مسلمان ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ جہاد میں شریک ہوئے۔

(طبرانی' احمد' مشکل الآثار' ج:۳' ص:۲۳۹)

بارگاہ نبوت سے انصار الاسلام کا معزز لقب صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی ایک جماعت کو ملا یعنی اسلام کے مددگار اس لئے اہل اسلام آج بھی انبیاء اولیاء سے مدد کے قائل ہیں۔

نتیجہ بے ایمانوں' گستاخوں' بدمذہبوں سے مدد طلب کرنا حرام اور حضرات انبیاء واولیاء (علیہ الصلوٰۃ والسلام) سے استعانت (مدد مانگنا) قرآن وحدیث کی تعلیمات کے مطابق ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

انتخاب وترتیب

محمد صدیق قادری

ممبر مرکزی رابطہ کمیٹی سنی تحریک

0343-8433712

برائے ایصال ثواب

امام المناظرین مولانا صوفی محمد اللہ دتا رحمتہ اللہ علیہ

سنی تحریک